



تاریخ: جنوری 14، 2026

نمبر: 3517-26\PPA

فارمیسی تعلیم میں بد عنوانی بند کریں: ڈاکٹر ساجد بشیر کے خلاف فوری کارروائی کی ضرورت

پاکستان میں صحت اور فارمیسی، لاہور کے پرنسپل کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں، جو یونیورسٹی آف سرگودھا کے ریٹائرڈ اکیڈمک ہیں اور اس وقت لارڈ کالج آف فارمیسی، ڈاکٹر ساجد بشیر تعلیم کے معیار کے لیے سنگین خطرہ ہیں۔ دستاویزی شواہد سے ظاہر ہوتا ہے کہ یونیورسٹی آف سرگودھا میں بطور ڈین آف فیکلٹی آف فارمیسی ان کے دورِ صدارت کے دوران انہوں نے جان میں مقامی سطح 2005 جو، تھی۔ یہ منصوبہ (کروڑ 80) ارب روپے 0.8 جس کی مالی مالیت تقریباً، بوجھ کر ایک بڑے ڈرگ مینوفیکچرنگ پروجیکٹ کی ناکامی میں مرکزی کردار ادا کیا اور مالی بے ضابطگیوں کے ذریعے ناکام بنایا گیا۔، غیر اخلاقی رویے، انتظامی بد انتظامی، پر زندگی بچانے والی ادویات کی پیداوار کے لیے شروع کیا گیا تھا

کے درمیان انہوں نے مبینہ طور پر فارماسیو ٹیکل پیداوار کے لیے ناقص اور استعمال شدہ مشینری خریدی۔ 2011 اور 2010 ڈاکٹر بشیر کی مبینہ بد انتظامی کا وقت انتہائی تشویشناک ہے۔ میں انہوں نے مبینہ طور پر ایک شرائط 2016 جن میں مالی بے ضابطگیوں اور انتظامی کوتاہیوں کی نشاندہی کی گئی۔، کے درمیان متعدد شکایات جمع کرائی گئیں 2017 سے 2015 لیکن انتظامی اور مالی بے ضابطگیوں کی، کے تحت مینوفیکچرنگ لائسنس جاری کیا گیا 1976 میں ڈرگ ایکٹ 2017 داری فرم قائم کی تاکہ منصوبے کی ناکامی کو یقینی بنایا جاسکے۔ اگرچہ اور ہائر (NAB) ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان نے اس سہولت کا لائسنس منسوخ کر دیا۔ قومی احتساب بیورو، وجہ سے یونیورسٹی نے یہ لائسنس خود بخود واپس کر دیا۔ بعد ازاں کو بھی مالی اور انتظامی بد انتظامی کی تحقیقات کے لیے معاملہ بھیجا گیا۔ (HEC) ایجوکیشن کمیشن

جس سے مریض بنیادی علاج سے محروم رہے۔ طلبہ اور نوجوان فارماسسٹ جدید تربیتی اور تحقیقی، ڈاکٹر بشیر کے اقدامات کے نتائج تباہ کن ہیں۔ زندگی بچانے والی ادویات پیدا نہیں ہو سکیں جس سے عوامی اعتماد میں کمی آئی۔ ایسے اہلکار کا لارڈ کالج، جس سے فارمیسی تعلیم کے معیار پر سنگین اثر پڑا۔ اربوں روپے عوامی اور نجی فنڈز ضائع ہوئے، سہولیات تک رسائی سے محروم ہوئے صحت اور تعلیم کے معیار کے لیے سنگین خطرہ ہے۔، جہاں وہ تعلیمی اور تحقیقی امور پر اثر انداز ہو سکتے ہیں، آف فارمیسی میں قیام

ڈاکٹر بشیر کے یونیورسٹی آف سرگودھا میں سابقہ دور اور لارڈ کالج آف فارمیسی میں موجودہ کردار کی مکمل تحقیقات کی جائیں۔ نجی اداروں کے لیے ہائر ایجوکیشن کمیشن کے اصولوں اور ڈرگ کی مکمل تعیل یقینی بنائی جائے۔ 1976 ایکٹ

ڈاکٹر بشیر کو لارڈ کالج آف فارمیسی کے پرنسپل کے عہدے سے فوری ہٹایا جائے تاکہ ماضی کی غلطیاں دہرائی نہ جائیں۔ فارمیسی تعلیم اور صحت کے منصوبوں میں تمام عوامی اور نجی فنڈز کی شفاف اور سوسائٹی کی مداخلت کے ذریعے بد عنوان اہلکاروں کو جوابدہ بنایا جائے۔، میڈیا کی شمولیت، نگرانی کی جائے۔ عوامی شعور

0.8 تعلیمی اور تحقیقی اداروں میں سنجیدہ خطرہ ہے۔ ڈاکٹر بشیر کی موجودہ قیادت دوبارہ وہی ناکامیاں دہرا سکتی ہے جن کی وجہ سے، جن پر بد عنوانی کے الزامات ہوں، ریٹائرڈ اہلکاروں کی تقرری اور تعلیمی معیار تباہ ہوا۔، زندگی بچانے والی ادویات کی پیداوار متاثر ہوئی، ارب روپے ضائع ہوئے

ڈاکٹر ساجد بشیر کے یونیورسٹی آف سرگودھا میں ڈین آف فیکلٹی آف فارمیسی کے دور سے ظاہر ہوتا ہے کہ بدانتظامی اور بدعنوانی کے نتائج کتنے مہلک ہو سکتے ہیں۔ ان کا لارڈ کالج آف فارمیسی اور مستقبل کے، مریضوں کی حفاظت، میں موجودہ کردار صحت اور تعلیمی معیار کے لیے ایک واضح خطرہ ہے۔ فوری ہٹانے اور سخت احتساب کے اقدامات نہ صرف ضروری ہیں بلکہ عوامی اعتماد فارماسٹوں کی تعلیم کے لیے لازمی ہیں۔ پاکستان کے صحت اور تعلیم کے نظام کی بقا کے لیے اس بدعنوان اہلکار کے خلاف فیصلہ کن کارروائی فوری طور پر ضروری ہے۔

REFERENCES:

- [1] Higher Education Commission of Pakistan. *Anti-corruption and transparency policy for higher education institutions*. Islamabad: HEC; 2021. Available from: <https://hec.gov.pk>
- [2] National Accountability Bureau. *Role of NAB in controlling corruption in educational institutions*. Islamabad: NAB; 2022. Available from: <https://www.nab.gov.pk>
- [3] Pakistan Pharmacy Council. *Code of conduct and disciplinary regulations for pharmacy institutions*. Islamabad: PPC; 2020. Available from: <https://www.ppc.org.pk>
- [4] World Health Organization. *Good governance for medicines and health education*. Geneva: WHO; 2014. Available from: <https://www.who.int>
- [5] Transparency International Pakistan. *Corruption risks in Pakistan's education sector*. Karachi: TI Pakistan; 2023. Available from: <https://www.transparency.org.pk>
- [6] UNESCO. *Ethics, accountability and transparency in higher education*. Paris: UNESCO; 2019. Available from: <https://www.unesco.org>
- [7] Khan N, Ahmad S. Corruption and governance challenges in professional education in Pakistan. *Pak J Educ*. 2021;38(1):45–61. Available from: <https://pjep.punjab.gov.pk>
- [8] Malik A, Raza M. Impact of academic corruption on healthcare quality. *J Health Policy Dev*. 2020;15(3):112–119. Available from: <https://jhpd.org>
- [9] Higher Education Commission of Pakistan. *Plagiarism, fraud and misconduct regulations*. Islamabad: HEC; 2018. Available from: <https://hec.gov.pk/english/services/faculty/Plagiarism>
- [10] Pharmaceutical Review. Corruption in pharmacy education and demand for accountability. *Pharmaceutical Review*. 2024;16(6):10–18. Available from: <https://pharmaceuticalreview.com>

ڈاکٹر ارم نذیر Ph.D

مدیر اعلیٰ: رسالہ الدویہ PHARMACEUTICAL REVIEW

ISSN 2220-5167; W: <https://pharmaceuticalsreview.com/>